106479 ـ بالغ ہونے كے باوجود روزے نہيں ركھ سكتی

سوال

ايك گيارہ برس كی لڑكی كو ماہواری آنا شروع ہو چكی ہے ليكن اس كی صحت اتنی اچھی نہيں كہ وہ روزے ركھ سكے تو كيا اس پر بھی روزے ركھنے لازم ہيں، اور اگر نہ ركھ سكے تو كيا لازم آئيگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا ايسا ہی ہے جيسا سوال ميں بيان كيا گيا ہے تو اس لڑكی پر روزے ركھنا فرض ہيں، كيونكہ حيض عورتوں كے ليے بالغ ہونے كی علامت ہے، اگر عورت كو نو برس يا اس سے زائد كی عمر ميں ماہواری آنا شروع ہو جائے تو وہ بالغ كہلائيگی.

اس ليے اگر وہ روزہ ركھنے كی استطاعت ركھتی ہو تو اسے بروقت رمضان المبارك ميں ہی روزے ركھنا واجب ہونگے، اور اگر وہ ايسا كرنے سے عاجز ہو يا پھر اسے روزے ركھنے ميں شديد مشقت كا سامنا كرنا پڑتا ہو تو اس پر رمضان كے بعد قدرت ركھنے كے وقت ان ايام كی قضاء ميں روزے ركھنا واجب ہونگے جو اس نے رمضان ميں نہيں ركھے تھے " انتہی .